مرتبہ عارضی غلبہ اور قوت انہیں حاصل ہو چکی تھی، مگر اسے نہ تو نبیؐ اور صحابہؓ نے اس آیت کے منافی سمجھا نہ سلف میں سے کسی اور نے۔ اس لئے کہ ڈاکو کے عارضی تسلط اور غلبہ کو عزت و سرخروئی کا نام نہیں دیا جا سکتا۔ یہ ایک طے شدہ اور صاف بات ہے۔ کہ نہ تو محمد عربی علیہ السلام کی رسالت ماننے کے بغیر کوئی ایمان خدا کی بارگاہ میں شرف قبول پا سکتا ہے۔ اور نہ حضور اقدس کی لائی ہوئی شریعت ماننے بغیر کوئی قوم آیت ضربت علیہم الذلۃ کے استثنائی دائرہ الا بحبل من اللہ میں داخل ہو سکتی ہے۔ خدا کے آخری رسول کی رسالت و شریعت ہی ہے جسے قرآن کریم میں کہیں حبل من اللہ (خدا کی رسی) سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اور کبھی عروۃ وثقیٰ (مضبوط دستہ) سے۔ اس معاملہ میں خدا تعالیٰ کا فیصلہ دوٹوک ہے۔ کہ ومن یبتغ غیر الاسلام دیناً فلن یقبل منہ ——— اب کوئی دوسرا مذہب نہ تو فلاح و سرخروئی کی ضمانت دے سکتا ہے۔ اور نہ خدا کی بارگاہ میں وقعت اور قبولیت کا دعویٰ کر سکتا ہے ——— اگر چند روزہ مادی شوکت و غلبہ کے ڈانڈے ایمان و اسلام سے جوڑنا ضروری ہوں، تو پھر ہٹلر اور مسولینی بلکہ کارل مارکس اور سٹالین کی "فتوحات" کو کون سے ایمان کا کرشمہ قرار دیا جائے، جبکہ موخر الذکر حضرات تو عمر بھر خدا کے وجود تک سے بغاوت کا پرچار کرتے رہے۔ ہم اپنے بزرگ سے نیازمندانہ عرض کریں گے۔ کہ وہ اپنی عظیم دینی خدمات اور ثقہ دینی منصب کی خاطر جوش خدمت قرآنی میں جمہور سلف کی راہ سے اس قدر نہ ہٹیں۔ خداوند تعالیٰ کی بارگاہ بے نیاز ہے اس قسم کی شدید فروگذاشتیں پلک جھپکنے میں عمر بھر کے حسنات کو حبط کر دیتی ہیں ——— خداوند تعالیٰ ہم سب کو استقامت کی توفیق دے۔ آمین

مکہ ریڈیو کے حوالہ سے یہ اطلاع آئی ہے۔ کہ سعودی عرب کے شاہ فیصل نے اپنے ملک میں ملکی یا غیر ملکی عورتوں کا نیم برہنہ لباس پہن کر بازاروں میں گھومنے پھرنے پر پابندی لگا دی ہے۔ کیونکہ اس سے اسلامی احکام کی خلاف ورزی ہوتی ہے اور ملک کے قدیم روایات کو دھچکا لگتا ہے۔ ہم اس مبارک فیصلہ پر شاہ فیصل کو مبارکباد دیتے ہوئے دست بدعا ہیں کہ خدا انہیں یہ فیصلہ نافذ کرانے کی توفیق دے یورپی تہذیب اور تمدن جو سراسر بے حیائی ہے۔ ہر اسلامی ملک کے لئے کلنک کا ٹیکہ ہے۔ بالخصوص سعودی عرب جو حرمین شریفین کی وجہ سے عالم اسلام کا دل ہے۔ اور دل میں فاسد مادہ کی سرایت سے ہر مسلمان کا پریشان اور متاثر ہونا لازمی ہے۔ ہمیں شاہ کے اس مومنانہ فیصلہ سے بے انتہا مسرت ہے۔ اور ہماری تمنا ہے کہ خدا انہیں مرکز اسلام کو ہر فکری و عملی گمراہی سے محفوظ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین